

سجدہٴ سہو کے مستحب مقامات (احتیاط مستحب)

<?xml encoding="UTF-8">

سجدہٴ سہو کے مستحب مقامات (احتیاط مستحب)

مسئلہ 1522: مندرجہ ذیل مقامات میں سجدہٴ سہو واجب نہیں ہے لیکن احتیاط مستحب ہے کہ انجام دے:

1۔ بے جا کھڑے ہونا یا بیٹھنا

نماز گزار کو جس وقت کھڑا ہونا چاہیے جیسے حمد اور سورہ یا تسبیحات اربعہ پڑھتے وقت اگر غلطی سے بیٹھ جائے یا جس وقت بیٹھنا چاہیے جیسے تشهد کے وقت غلطی سے کھڑا ہو جائے تو احتیاط مستحب ہے کہ سجدہٴ سہو بجالائے۔

2۔ بھولا ہوا سجدہ

اگر نماز گزار سجدہ کو بھول جائے اور یہ فراموشی اس وقت تک باقی رہے کہ نماز کے اس حصے میں داخل ہو جائے کہ شرعاً واپس سجدے کو بجا نہیں لا سکتا مثال کے طور پر نماز گزار کو عصر کی نماز میں رکوع یا اس کے بعد یاد آئے کہ گذشتہ رکعت سے ایک سجدہ بھول گیا ہے تو نماز کے سلام کے بعد لازم ہے سجدہ کی قضا کرے اور احتیاط مستحب ہے کہ سجدہٴ سہو بھی بجالائے۔

3۔ ہر وہ چیز جو سہواً زیادہ ہوئی ہو

احتیاط مستحب ہے کہ نماز گزار ہر اس چیز کے لیے جو بھول کر نماز میں کم یا زیادہ ہو اور اس کے تدارک (تلافی) کا وقت گزر گیا ہو سجدہٴ سہو بجالائے جیسے کہ بھول کر حمد یا تسبیحات اربعہ نہ پڑھی ہو، اور رکوع یا اس کے بعد متوجہ ہو کہ نہیں پڑھی ہے۔

4۔ ہر وہ چیز جو سہواً کم ہوئی ہو

مسئلہ 1523: اگر نماز گزار نماز کی پہلی رکعت میں ایک سجدہ یا دونوں سجدہ فراموش کرے اور بحول اللہ کہہ کر کھڑا ہو جائے اور حمد سورہ اور قنوت پڑھے اور رکوع کی تکبیر کہے اور بعد کی رکعت کے رکوع میں جانے سے پہلے یاد آئے تو لازم ہے کہ واپس جائے اور بھولے ہوئے سجدے کو بجالائے اور نماز برقرار رکھے اور نماز کے بعد احتیاط مستحب کی بنا پر چھ دفعہ سجدہٴ سہو انجام دے ایک دفعہ ذکر بحول اللہ کے لیے، ایک دفعہ بے جا کھڑے ہونے کے لیے، ایک دفعہ حمد کے لیے، ایک دفعہ سورہ کے لیے، ایک دفعہ قنوت کے لیے ایک دفعہ رکوع کی تکبیر کے لیے۔

اگر دوسری رکعت میں تشهد فراموش کرے اور بعد کی رکعت کے رکوع سے پہلے یا د آئے تو لازم ہے واپس ہو اور اسے بجالائے اور بے جا کھڑے ہونے اور دوسری چیزیں جو زیادہ کیا ہے ان میں سے ہر ایک کے لیے احتیاط مستحب ہے کہ سجدہٴ سہو بجالائے۔